جلد ۲۹ | ۱۸ ماہ ہجرت ۱۳۲۰ ہش | ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۶۰ھ | ۱۸ مئی ۱۹۴۱ء | نمبر ۱۱۲

جنگ کی حالت

اگرچہ وزیر ہند مسٹر ایمری نے اپنی ۱۵ مئی کی تقریر میں عراق کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا۔ کہ "رشید عالی گیلانی کی یہ امید کبھی پوری نہ ہو سکے گی۔ کہ جرمن امداد بروقت پہونچ سکے گی۔ ہم جرمن امداد نہیں پہونچنے دیں گے۔ ہم نے حالات کے خطرناک ہونے سے پہلے ہی کارروائی شروع کر دی"۔ لیکن تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فرانس کی وشی گورنمنٹ کے ہٹلر کے سامنے بالکل غیر متوقع طور پر جھک جانے اور اپنے سابقہ اعلانات کے خلاف عارضی صلح کے شرائط سے آگے بڑھ کر شام کی بندرگاہوں۔ اور ہوائی اڈوں کو استعمال کرنے پر رضامندی ظاہر کر دینے کی وجہ سے کچھ جرمن فوجیں اور ہوائی جہاز عراق پہونچ گئے ہیں اس فوج کشی کی غرض سوائے اس کے کیا ہو سکتی ہے۔ کہ یا تو شام کے رستے سویز پر حملہ کیا جائے۔ یا عراق کو فوجی امداد بہم پہونچائی جائے۔ یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ عراق میں ایسے جرمن پہونچ گئے ہیں جو پراپیگنڈا اور ایجی ٹیشن کرنے کے ماہر ہیں۔ اور جن کی غرض یہ معلوم ہوتی ہے کہ دوسرے اسلامی علاقوں کو بھی اپنے جال میں پھنسا کر فتنہ وفساد میں شامل کریں۔

ان حالات میں جہاں یہ بات قابل اطمینان ہے۔ کہ حکومتِ برطانیہ عراق میں ہر قسم کے واقعات کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ اور انگلستان کے مقتدر اخبارات بڑے زور سے لکھ رہے ہیں۔ کہ دشمن کا پورے زور کے ساتھ استیصال کیا جائے گا۔ وہاں یہ بھی خوشی کی بات ہے۔ کہ تمام عرب ممالک میں رشید عالی الگیلانی کے فتنہ و شورش کی سخت مذمت کی جا رہی ہے۔ چنانچہ ان ممالک کے اخبارات نے اس کے اس اقدام کو دنیائے اسلام سے غداری قرار دیا ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ اس وجہ سے مشرق قریب میں محوری حکومتوں کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ مصر کے اخبارات بھی عرب ممالک کے اخباروں کے ہمنوا ہیں برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر چرچل کے اس اعلان نے عربی ممالک میں اطمینان کی لہر پیدا کر دی ہے۔ کہ مشرق وسطی میں ۵ لاکھ برطانوی فوج موجود ہے۔ عربی اخبارات نے مسٹر چرچل کے اس اعلان کو جلی حروف میں شائع کیا ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ بلاشبہ برطانیہ عرب ممالک کا بہترین اور مخلص ترین دوست ہے اور انہیں یقین ہے۔ کہ برطانوی فوجیں برطانیہ کی بحری اور فضائی قوتوں کے اشتراک سے نازی خطرہ کا قلع قمع کرنے میں کامیاب ہوں گی۔

معلوم ہوتا ہے۔ جرمنی نے اب آخری قدم اٹھانے کا تہیہ کر لیا ہے۔ وہ کھلے میدان میں برطانیہ کے مقابلہ پر آ رہا ہے۔ اگرچہ وہ اس وقت تک چودہ ملکوں کے خون سے اپنے ہاتھ رنگ چکا ہے۔ اور ان پر ظالمانہ قبضہ کر چکا ہے لیکن یہی ظلم آخر رنگ لائے گا۔ اور برطانیہ کی تازہ دم اور سامان جنگ سے پوری طرح مسلح فوجیں اسے کیفر کردار کو پہنچا دیں گی۔ افریقہ میں برطانوی فوجیں نہایت کامیابی کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کر رہی ہیں۔ اور تازہ خبر یہ پہونچی ہے۔ کہ سولم کے مقام سے برطانوی فوجوں نے دشمن کو نکال دیا ہے۔ اور بہت سے فوجیوں کو معہ سامانِ جنگ گرفتار کر لیا ہے۔ توقع رکھنی چاہئیے۔ کہ وہ وقت آ گیا ہے۔ جو نازی ظلم و ستم کے سیلاب کے روکنے کے لئے مقدر ہے۔ کیونکہ ایک طرف تو حکومت برطانیہ خطرہ کی اہمیت کے پیش نظر اس بات کی انتہائی کوشش کرے گی کہ دشمن کو نہر سویز پر قبضہ کرنے۔ یا ہندوستان کی طرف بڑھنے کا قطعاً موقعہ نہ دے۔ بلکہ اسے ختم کر دے۔ اور دوسری طرف دشمن کی تھکی ہوئی فوجوں کے مقابلہ میں برطانیہ کی تازہ دم اور بہت بڑی تعداد میں فوجیں تیار رہتیار ہیں۔ پس کوئی عجب نہیں۔ اگر ظلم کے پیالہ کے بھر جانے کے بعد چھلکنے کا وقت آ گیا ہو۔ ظلم آخر ظلم ہی ہے۔ ظالم کو ڈھیل تو مل سکتی ہے۔ لیکن یہ ممکن نہیں۔ کہ بادافرش ظلم سے بچ سکے۔

چونکہ آثار سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ لڑائی اب ہندوستان کے بالکل قریب زور پکڑنے والی ہے۔ اس لئے اہل ہند کو ہر ممکن طریق سے اسے کامیاب بنانے کی کوشش کرنی چاہئیے۔ روپیہ کے ساتھ سازوسامان کے ساتھ اور اپنی خدمات کے ساتھ اس میں مدد دینی چاہیئے۔ اس موقعہ پر دشمن کی شکست اور اس دشمن کی شکست جو اس وقت تک یورپ کے کئی ملکوں کو کچل چکا ہے۔ ہندوستان کی نیک نامی کو چار چاند لگا دے گی۔ اور اس کی قدرومنزلت کو دنیا میں بہت زیادہ بڑھا دے گی۔ وہ لوگ جو اس وقت اپنے حقوق حاصل کرنے اور اپنے مطالبات پورے کرانے پر اڑے ہوئے ہیں۔ وہ مصلحت وقت اور موقعہ شناسی سے کام نہیں لے رہے۔ اگر انہیں منہ مانگے حقوق مل بھی جائیں۔ لیکن خدانخواستہ جنگ کا فیصلہ دشمن کے حق میں ہو۔ تو کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔ اس کی بجائے یہ ہزار درجہ بہتر ہے۔ کہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ ہجرت ۱۳۲۰ ہش۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔

صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب ابن حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ناک کا اپریشن کرانے کے لئے لاہور گئے ہیں۔ دس بجے شب بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ اپریشن کل ہوگا۔ احباب اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خیر و عافیت ہے۔

قادیان کے سنٹر میں آج پنجاب یونیورسٹی کے علوم مشرقیہ کے امتحان شروع ہوئے جن میں ۴۲ امیدوار شریک ہوئے۔ ان میں جامعہ احمدیہ کے اور پرائیویٹ مولوی فاضل کا امتحان دینے والے ۲۴ ہیں۔ مولوی عالم کا ایک۔ مولوی کا امتحان دینے والے دو ہیں۔ منشی فاضل کا ۱۴ اور منشی کا ایک۔ اب کے سپرنٹنڈنٹ سردار ایشر سنگھ صاحب بی۔اے۔ بی۔ٹی ہیڈماسٹر ڈسٹرکٹ بورڈ ہائی سکول آناری اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی۔اے ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان ہیں۔

اخبار احمدیہ

درخواستہائے دعا (۱) خانصاحب چوہدری محمد حمید صاحب ٹنڈو جام (سندھ) کی اہلیہ صاحبہ اور لڑکی بیمار ہیں (۲) سیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو محمد عبداللہ صاحب اوورسیر قادیان بیمار ہیں۔ (۳) عبدالسلام و عبداللطیف پسران سید فاضل شاہ صاحب قادیان بیمار ہیں (۴) ڈاکٹر محمد شفیع صاحب ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ سرجن سرائے سدھو بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں (۵) نسیمہ بیگم صاحبہ بنت خانبہادر شیخ رحمت اللہ صاحب قادیان ایک ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے (۶) سید محمد حکیم قادیان کی لڑکی امینہ بعارضہ خسرہ بیمار ہے۔ ان کی صحت کے لئے اور (۷) حاکم علی صاحب چھت پور ضلع ہوشیارپور کے ایک مقدمہ جائیداد میں کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔

ایک تبلیغی ٹریکٹ میاں محمد شفیع صاحب بکس میکر بازار پنج پورہ شہر سیالکوٹ نے غیر مبایعین میں تقسیم کرنے کے لئے ایک اور ٹریکٹ شائع کیا ہے۔ جو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے کے رسالہ "مسئلہ جنازہ کی حقیقت" سے ماخوذ ہے۔ اور جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ مولوی محمد علی صاحب نے جنازہ کے حوالے پیش کرتے ہوئے اپنی غرض کے حصول کے لئے ان میں کس طرح ناواجب قطع و برید کی۔ احباب محصولڈاک بھیجکر منگالیں اور غیر مبایعین میں تقسیم کریں۔

اعلانات نکاح (۱) یکم ماہ امان ۱۳۲۰ ہش کو بابو محمد اسمٰعیل صاحب اوورسیر ساکن ونجواں نے عزیزم چوہدری مقبول احمد صاحب پسر چوہدری محمد الدین صاحب ساکن چھور چک ۱۱/۱۷ ضلع شیخوپورہ کا نکاح بعوض مبلغ تین صدروپیہ مہر مسماۃ سردار بیگم بنت چوہدری نور الٰہی صاحب ساکن ونجواں ضلع گورداسپور کے ساتھ پڑھا۔ اللہ تعالےٰ جانبین کے لئے موجب برکات بنائے۔ خاکسار محمد طفیل احمدی ساکن ونجواں

(۲) ۱۰ ہجرت کو خاکسار نے راجہ تاج محمد خان پسر راجہ الہداد خانصاحب گوجرخان کا نکاح کنیز فاطمہ بنت ڈاکٹر نوازش علی خانصاحب آف چنگا بنگیال کے ساتھ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر اور (۳) راجہ خورشید احمد پسر راجہ الہداد خانصاحب کا نکاح منظور فاطمہ بنت چوہدری محمد فضل صاحب آف چنگا بنگیال کے ساتھ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر بمقام چنگا بنگیال پڑھا۔ اللہ تعالےٰ ہر دو نکاحوں کو جانبین کے لئے مبارک کرے۔ خاکسار سعد الدین احمدی اے۔ڈی۔آئی سکولز گوجرخان

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مرد اپنے گھر کا امام ہوتا ہے

"مرد اپنے گھر کا امام ہوتا ہے۔ پس اگر وہی بد اثر قائم کرتا ہے۔ تو پھر کس قدر بد اثر پڑنے کی امید ہے۔ مرد کو چاہیئے کہ اپنے قوٰی کو برمحل اور حلال موقعہ پر استعمال کرے۔ مثلاً ایک قوت غضبی ہے جب وہ اعتدال سے زیادہ ہو۔ تو جنون کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔ جنون میں اور اس میں بہت تھوڑا فرق ہے۔ جو آدمی شدید الغضب ہوتا ہے اس سے حکمت کا چشمہ چھین لیا جاتا ہے۔ بلکہ اگر کوئی مخالف ہو تو اس سے بھی مغلوب الغضب ہوکر گفتگو نہ کرے۔ مرد کی ان تمام باتوں اور اوصاف کو عورت دیکھتی ہے۔ اسی طرح وہ دیکھتی ہے۔ کہ میرے خاوند میں فلاں فلاں اوصاف تقویٰ کے ہیں جیسے سخاوت، حلم، صبر اور جیسے اسے پرکھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ وہ دوسرے کو مل نہیں سکتا۔ اسی لئے عورت کو سارق بھی کہا ہے۔ کیونکہ یہ اندر ہی اندر اخلاق کی چوری کرتی رہتی ہے۔ حتیٰ کہ آخر کار ایک وقت پورا اخلاق حاصل کر لیتی ہے۔ ایک شخص کا ذکر ہے۔ وہ ایک دفعہ عیسائی ہوا تو عورت بھی اس کے ساتھ عیسائی ہوگئی۔ شراب وغیرہ اول شروع کی۔ پھر پردہ بھی چھوڑ دیا۔ غیر لوگوں سے ملنے بھی لگی۔ خاوند نے پھر اسلام کی طرف رجوع کیا۔ تو اس نے بیوی کو کہا کہ تو بھی میرے ساتھ مسلمان ہو۔ اس نے کہا کہ اب میرا مسلمان ہونا مشکل ہے۔ یہ عادتیں جو شراب وغیرہ آزادی کی پڑگئی ہیں۔ یہ نہیں چھوٹ سکتیں"۔ (الحکم ۲۷ مارچ ۱۹۰۳ء)

نتیجہ امتحان جماعت ہفتم مدرسہ احمدیہ قادیان

نظارت تعلیم و تربیت نے حسب دستور جماعت ہفتم مدرسہ احمدیہ کا امتحان سالانہ لیا تھا۔ اس کا نتیجہ حسب ذیل ہے۔ صرف کامیاب امیدواروں کے نام درج کئے گئے ہیں۔

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۱	محمد عثمان احمد	۶۴۵/۱۰۵۰ دوم
۲	ملک مبارک احمد	۶۲۶ سوم
۳	کمال الدین احمد	۴۵۶
۴	محمد اسحاق ساقی	۵۳۴
۵	سید عبدالعزیز شاہ	۶۲۲
۶	نواب دین	۴۸۲
۷	شیخ چراغ دین (ترقی دی گئی)	۴۲۱
۸	بشارت احمد نسیم (ترقی دی گئی)	۵۰۷
۹	شیخ خورشید احمد	۷۲۸ اول
۱۲	ولی اللہ	۴۸۸ ترقی دی گئی

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

دعائے مغفرت (۱) میرے والد میر یحییٰ صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص صحابی اور خادم سلسلہ تھے۔ ۶ رمئی کو فوت ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار غلام نبی سکنہ گھٹیالیاں (۲) ۸ رمئی کو میری بیوی سارہ کا انتقال ہوگیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نہایت صابرہ۔ قانعہ۔ غیبت سے پرہیز کرنے والی باوجود اپنے میکہ کی طرف سے خاص قسم کی تکالیف برداشت کرنیکے احمدیت پر ثابت قدم رہنے والی اور اپنی ملاقات کے حلقہ میں اپنی بساط کے مطابق تبلیغ کرنے والی بی بی تھیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار بشیر احمد خان بی اے ایل۔ایل بی لاہور

شذرات

عراق کے مقاماتِ مقدسہ کی حفاظت کا اعلان

رشید عالی گیلانی۔ اور اس کے ساتھیوں نے برطانیہ کے خلاف عراق میں جو شورش برپا کر رکھی ہے۔ اور جس کی تہہ میں نازیوں کا ہاتھ ہے۔ اس کے متعلق عالمِ اسلامی نے جہاں رشید عالی اور اس کے ساتھیوں کو موردِ الزام قرار دیا۔ اور ان سے اس فعل کے متعلق نفرت کا اظہار کیا۔ وہاں یہ خیال بھی پیدا ہؤا۔ کہ اس جنگ و جدال کے نتیجہ میں وہاں کے مقاماتِ مقدسہ کو کوئی نقصان نہ پہونچے کربلاءِ معلّٰی۔ نجف اشرف اور بعض دوسرے مقامات جو عراق میں ہیں۔ شیعوں کے نزدیک مذہبی تقدس کے حامل ہیں۔ اور ان کی کسی قسم کی توہین سخت ناگوار ہوسکتی ہے۔ اور اس سے مسلمانوں میں بے چینی پھیل سکتی ہے لیکن خوشی کی بات ہے۔ کہ مسلمانوں کے جذبات کو ملحوظ رکھتے ہوئے حکومتِ برطانیہ نے اعلان کر دیا ہے۔ کہ عراق کے مقامات مقدسہ کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہونچنے دیا جائے گا۔ اور ان کے احترام کو پوری طرح ملحوظ رکھا جائے گا۔ چنانچہ اس انگریزی فوج کو جو عراق میں مقیم ہے۔ یہ ہدایت دے دی گئی ہے۔ کہ مقاماتِ مقدسہ کا پوری طرح احترام کیا جائے۔ حکومت برطانیہ کا یہ فعل قابل تعریف دُور اندیشی پر مبنی ہے۔ اور درحقیقت یہ اس تعلیم کی صدائے بازگشت ہے۔ جو اسلام نے اپنے متبعین کو دی ہے۔ چنانچہ رسُول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق تاریخ اور احادیث سے ثابت ہے۔ کہ آپ جب کوئی لشکر روانہ فرماتے۔ تو اسے خاص طور پر یہ ہدایات دیتے۔ کہ مالِ غنیمت میں بددیانتی نہ کرنا۔ اور نہ کسی قوم سے دھوکا کرنا۔ نہ دُشمن کے مقتولوں کا مثلہ کرنا۔ اور نہ بچوں۔ عورتوں اور مذہبی عبادت گاہوں میں رہنے والوں کو قتل کرنا۔ اسی طرح آپ مذہبی مقامات کی حفاظت کا بھی حکم دیتے۔ اور صحابہ اس پر سختی سے عمل پیرا رہتے ⁂

اخبار "سرفراز" کا مسلم لیگ کو مشورہ

گزشتہ دنوں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے کانگرس اور مسلم لیگ میں احمدیوں کے انفرادی طور پر شامل ہونے کے سوال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ جب تک مسلم لیگ کے ارکان صاف طور پر یہ اعلان نہ کر دیں۔ کہ احمدیوں کو بھی وہ مسلمان سمجھتے ہیں۔ اور اسی طرح ہر اُس شخص کو جو مسلمان کہلاتا ہو۔ اغراضِ مسلم لیگ کے لئے وُہ مسلمان قرار دیتے ہیں۔ اس وقت تک کوئی احمدی مسلم لیگ میں شامل نہیں ہوسکتا۔ اس کے متعلق شیعہ روزنامہ "سرفراز" لکھنؤ لکھتا ہے:۔

"ہمارے نزدیک مسلمانانِ ہند پر یہ وہ وقت ہے۔ جبکہ ان کو اپنے رفیقوں اور ہمدردوں کا دائرہ جس قدر وسیع ہوسکے۔ اس قدر وسیع کرنا انتہائی ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ مسلم لیگ اپنے پلیٹ فارم پر ہندو اچھوتوں تک کو شریک کرتی ہے۔ لہٰذا اس پر لازم ہے۔ کہ وُہ سیاسی مصالح کے لئے جماعت احمدی کو اس حد تک ضرور مسلمان سمجھے۔ کہ وُہ مسلم لیگ کے اندر داخل ہو کر مسلمانوں کی قوت بڑھانے کا سبب ہوسکیں۔ مسلم اکثریت کا یہ جماعتی تعصب خود اس کے لئے مضرت رسان ہے۔ کہ وُہ ان لوگوں کو اپنے سے دُور کر رہی ہے۔ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں"۔

معاصر "سرفراز" نے جس رائے کا اظہار کیا ہے۔ وُہی ہر ایک دور اندیش مسلمان رکھتا ہے لیکن مسلم لیگ پر آج کل چونکہ ایسے لوگوں کا قبضہ ہے۔ جو دور اندیشی سے کم حصہ رکھتے ہیں اس لئے اُمید نہیں۔ کہ ان کی سمجھ میں یہ بات آئے۔ معلوم ایسا ہوتا ہے۔ کہ وُہ سمجھتے ہیں مسلم لیگ میں احمدی کسی اپنے فائدہ اور غرض کے لئے داخل ہونا چاہتے ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ احمدی اسے قوت پہونچانے۔ اور تمام مسلمانوں کی نمائندہ بنانے کے لئے اس کی طرف متوجہ ہوسکتے تھے ⁂

اخبارات میں فحش اشتہارات کی اشاعت

گزشتہ سال "الفضل" میں فحش اشتہارات کی اشاعت کے انسداد کے لئے بعض مضامین لکھے گئے تھے۔ اور حکومت کو توجہ دلائی گئی تھی۔ کہ اس فتنہ کا سدباب کیا جائے جو نوجوانوں کے اندر مایُوسی۔ بداخلاقی اور دُون ہمتی پیدا کرنے کا ایک بہت بڑا موجب ہے اور نفسیاتی اثرات کے لحاظ سے ان کے لئے زہر ہلاہل سے کم نہیں۔ پھر پنجاب اسمبلی میں دیوار وں پر فحش اشتہارات لکھنے اور لگانے کے خلاف جب ایک مسودہ قانون پیش ہؤا۔ تو اس کی بھی پرزور حمایت کی گئی۔ اب معلوم ہؤا ہے۔ کہ گورنر پنجاب نے اس بل کی منظوری دے دی ہے جس کی رُو سے عام گزرگاہوں۔ اور در و دیوار پر گندے اشتہارات کی اشاعت جرم قرار پائے گی۔ حکومت کا یہ اقدام مناسب ہے۔ مگر ابھی ایک قباحت باقی ہے۔ اور وُہ اخبارات میں فحش اشتہارات کی اشاعت ہے۔ جو گھروں کے اندر تک اپنے مضر اثرات پھیلاتی ہے۔ اخبارات کو خود بخود اس قباحت کے دُور کرنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ مگر جو اس کے مقابلہ میں مالی فائدہ کو ترجیح دیں۔ ان کو قانون کے ذریعہ باز رکھنا چاہیئے ⁂

"الفضل" خدا تعالےٰ کے فضل سے سالہا سال سے اس ضمن میں ہندوستانی پریس کی رہنمائی کر رہا ہے۔ اور کوئی بڑے سے بڑا مالی فائدہ بھی اُسے آج تک اس پہلو کو نظر انداز کر دینے پر آمادہ نہیں کر سکا ⁂

مصائب کے وقت ہمت اور استقلال کی مثالیں

مصائب و مشکلات کے وقت اپنے حواس پر قابو رکھنا ہمت اور استقلال سے مقابلہ کرنا اور کسی صورت میں پائے ثبات کو لغزش نہ آنے دینا فتح مندی اور کامیابی کی بہترین ضمانت ہے۔ جو افراد یا جو قومیں مشکلات کے طوفان سے عاجز آجاتی ہیں۔ وُہ کبھی منزل مقصود پر نہیں پہنچ سکتیں۔ موجودہ جنگ میں برطانیہ کی کامیابی کا یقین دلانے والے امور میں سے ایک اس قوم کا عزم و استقلال بھی ہے۔ اور موجودہ جنگ کی تاریخ کا ایک ایک لمحہ ایسی شاندار مثالوں سے مزین ہے۔ حال میں برطانیہ کی وزارت تحفظ کی جوائنٹ پارلیمنٹری سکرٹری مس ولکنسن نے ایک براڈ کاسٹ میں برطانی عورتوں کی قربانیوں کی بعض مثالیں پیش کی ہیں۔ وُہ کہتی ہیں ایک لڑکی جین بولی عمر ۱۹ سال ہوائی بیڑہ کے ایک دفتر میں ٹیلیفون پر کام کر رہی تھی۔ جرمنوں نے اس پر بم باری شروع کر دی۔ دفتر کی چھتیں اڑ گئیں۔ دیواروں کو بھی نقصان پہونچا۔ مگر وہ پیکرِ عزم و استقلال لڑکی اپنی ڈیوٹی پر برابر کمربستہ رہی۔ اور خدا نے اسے بچا بھی لیا۔ اسی طرح ایک اور ایک لڑکی مس ایوس کے دفتر پر بھی بم باری ہوئی چھتیں اگریں۔ پھر دیواریں گریں اس کے کمرہ کی کھڑکیاں بھی اڑ گئیں۔ مگر وہ کام میں مصروف رہی۔ لورپول کے ایک سکول پر جب بم باری ہو رہی تھی۔ تو کچھ لڑکیاں اس میں کام کر رہی تھیں۔ سکول کی ایک دیوار بھی گر چکی تھی۔ مگر وُہ کام میں لگی رہیں۔ مس ولکنسن کہتی ہیں۔ جنوری میں ایک روز جب میں دفتر میں پہنچی۔ تو تمام کھڑکیاں کھلی تھیں۔ سخت سردی اور تیز و تند ہوا چل رہی تھی۔ اور میری پرائیوٹ سکرٹری خاتون بیٹھی کام کر رہی تھی۔ میرے سوال پر اس نے کہا۔ قریب ہی ایک بم پڑا ہے۔ جو پھٹنے والا ہے۔ اور پہرہ داروں نے کہا ہے۔ اس کے پھٹنے سے کھڑکیاں اور دروازے اگر بند ہوئے تو اڑ جائیں گے۔ ایسے شدید خطرہ کے باوجود اس نے مجھے کہا۔ کیا آپ سرکاری کاغذات دیکھیں گی۔ اسی طرح ایک اور نوجوان لڑکی جو زخمیوں کو اٹھانے کے لئے رضاکارانہ طور پر موٹر چلایا کرتی تھی۔ اور بموں کی بارش کے دوران میں اپنا کام جاری رکھتی تھی سنتے کہ ایک دن اپنے فرض کی ادائیگی میں

منافقین کا جنازہ

اور

مولوی محمد علی صاحب

(۱)

"الفضل" مورخہ ۹ تبلیغ (فروری) میں خاکسار نے لکھا تھا۔

"۲۳ جنوری ۱۹۲۱ء کو ہمارا وفد مبلغین جناب مولوی محمد علی صاحب کی کوٹھی پر ان سے ملا تھا۔ انہوں نے کلمہ گو اور نمازی مکفرین اور مکذبین کے جنازہ پڑھنے کو اپنی غیرت کے خلاف بتایا۔ جب ان سے پوچھا گیا۔ کہ کیا ایسے لوگوں کا جنازہ پڑھنا جائز ہے جو مونہہ سے اسلام کا دعوے کرتے ہیں۔ کلمہ پڑھتے ہیں۔ مگر درحقیقت منافق ہیں۔ تو پہلے انہوں نے فرمایا۔ کہ ہاں جائز ہے۔ لیکن جب میں نے قرآن مجید کی آیت ولاتصل علی احد منہم مات ابداً سنائی۔ کہ اس میں تو منافقوں کے جنازہ کی ممانعت کی گئی ہے۔ تو جناب مولوی صاحب نے فرمایا کہ ہاں منافق کا جنازہ بھی ناجائز ہے۔ خواہ وہ کلمہ پڑھتا ہو۔ اور نمازیں ادا کرتا ہو۔"

اس کے متعلق کچھ عرصہ کی خاموشی کے بعد ایڈیٹر صاحب پیغام صلح نے لکھا ہے۔ کہ "حضرت امیر ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق عرصہ سے مولوی اللہ دتا صاحب جالندہری نے یہ جھوٹا پروپیگنڈا شروع کیا ہے۔ کہ حضرت ممدوح نے کہا تھا منافق کا جنازہ بھی ناجائز ہے۔ خواہ وہ کلمہ پڑھتا ہو۔" (پیغام صلح ۲۶ اپریل ۱۹۲۱ء)

گویا مندرجہ بالا بیان میں بقول ایڈیٹر صاحب "پیغام صلح" یہ "جھوٹا پروپیگنڈا" ہے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب منافق کا جنازہ ناجائز مانتے ہیں۔ ظاہر ہے۔ کہ میرے بیان کے اس حصے کو اس وقت جھوٹا پروپیگنڈا کہا جا سکتا ہے۔ جب کہ مولوی محمد علی صاحب یہ فرمائیں۔ کہ میں تو منافق کے جنازہ کو جائز سمجھتا ہوں۔ مگر کیا مولوی صاحب یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ وہ ایک شخص کو منافق مانتے ہوئے اس کا جنازہ پڑھنا جائز سمجھتے ہیں؟

(۲)

ایڈیٹر صاحب پیغام لکھتے ہیں۔

"اس کے جواب میں حضرت امیر ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ "یہ محض دروغ ہے۔ میں نے انہیں صاف کہا تھا کہ راس رئیس منافقین کا جنازہ خود حضرت نبی کریم صلعم نے پڑھا۔ تو انہوں نے یعنی اللہ دتا صاحب نے آیت قرآنی پیش کی ولاتصل علی احد منہم تو میں نے کہا کہ یہ ان منافقین کے متعلق ہے۔ جن کے متعلق حضرت نبی کریمؐ کو بذریعہ وحی اطلاع دے دی گئی تھی۔ کہ یہ فی الحقیقت ایمان نہیں لائے اور معاندین اسلام ہیں۔ لیکن ہمارا حق نہیں کہ ہم کسی کو منافق قرار دے کر اس آیت کے ماتحت اس کا جنازہ نہ پڑھیں۔"

(پیغام صلح ۲۶ اپریل)

جناب مولوی صاحب نے میرے بیان کو "محض دروغ" فرمایا ہے۔ مگر میں بادب عرض کرتا ہوں۔ کہ اگر جناب مولوی صاحب اس بیان پر غور فرما لیتے۔ تو انہیں اپنے الفاظ کو بدلا کر "محض دروغ" کہنے کی ضرورت پیش نہ آتی۔ میرا تو سوال ہی یہ تھا۔ کہ جو شخص "درحقیقت منافق" ہے اس کا جنازہ جائز ہے یا نہیں؟ اب اس کا طبعی جواب۔ تو یہی ہو سکتا ہے۔ کہ درحقیقت منافق کا جنازہ جائز ہے یا ناجائز۔ میں تسلیم کرتا ہوں۔ کہ آپ نے پہلے "درحقیقت منافق" کا جنازہ جائز قرار دیا تھا۔ مگر جب میں نے آیت ولاتصل علی احد منہم مات ابدا آپ کی خدمت میں پیش کی۔ تو آپ نے تسلیم کیا کہ ہاں یہ درست ہے جو درحقیقت منافق ہو اس کا جنازہ قطعاً ناجائز ہے۔ خواہ وہ کلمہ پڑھے نمازیں ادا کرے۔ میں کہتا ہوں اگر بالفرض مولوی صاحب کے یہی الفاظ ہوں جو پیغام صلح ۲۶ اپریل میں درج ہیں۔ اور جن میں آپ نے جدید ترکیب "راس رئیس منافقین" استعمال کی ہے۔ تو بھی خلاصہ بیان یہی ہے۔ کہ درحقیقت منافق کا جنازہ ناجائز ہے۔

(۳)

جناب مولوی محمد علی صاحب اپنے بیان میں فرماتے ہیں۔ "ہمارا حق نہیں کہ ہم کسی کو منافق قرار دے کر اس آیت کے ماتحت اس کا جنازہ نہ پڑھیں" میں کہتا ہوں بے شک زید یا بکر کو حق نہیں۔ لیکن جن کو خدا۔ اس کا رسول یا مامور منافق قرار دے یا واقعات کھلے طور پر ان کو منافق ثابت کریں۔ کیا آپ ان کا جنازہ بھی جائز قرار دینگے؟ آپ کے اس فقرہ سے یہ تو کھل گیا۔ کہ منافق کا جنازہ بہر حال ناجائز ہے اب صرف یہ سوال رہ گیا کہ منافق کس طرح پہچانے جاتے ہیں۔ کیا صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وحی سے؟ یہ کہنا درست نہیں کیونکہ اول تو آیت قرآنی ولاتصل علی احد منہم مات ابداً میں لفظ ابداً سے ظاہر ہے کہ یہ حکم تا قیامت ہے اور یوں قرآنی شریعت دائمی ہے۔

دوم خود مولوی محمد علی صاحب استغفار مشرکین والی آیت پر لکھ چکے ہیں کہ

"کسی شخص کی ایسی دشمنی پر قطعی یقین تو وحی الہیٰ سے ہی پیدا ہوتا ہے۔ گو بعض وقت واقعات بھی بتا دیتے ہیں۔"

(بیان القرآن صفحہ ۸۸۳)

گویا کسی کا دوزخی ہونا یا دشمن اسلام ہونا دو طریق سے معلوم ہو سکتا ہے (۱) وحی الہیٰ سے (۲) واقعات سے۔ پس صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وحی پر حصر کرنا درست نہیں۔

سوم۔ مولوی محمد علی صاحب لکھتے ہیں:۔

"منافق نماز میں بھی شامل ہو جاتے تھے۔ زکوٰۃ بھی دے دیتے تھے۔ اور احکام ظاہری نکاح وغیرہ کے معاملات میں بھی شریعت قرآنی پر عمل کر لیتے تھے مگر جنگوں کے پیش آنے پر ان میں اور مومنوں میں مابہ الامتیاز یہ ہو گیا۔ کہ وہ جنگوں میں نہ نکلتے تھے۔"

(بیان القرآن صہ ۸۸۱)

اب اگر یہ سوال ہو کہ واقعات کے رو سے مولوی محمد علی صاحب غیر احمدیوں کو منافق سمجھتے ہیں یا نہیں۔ تو مولوی صاحب خود لکھتے ہیں۔

"آج مسلمانوں کی انفاق مال میں یہ حالت ہے۔ کہ اول تو اسلام کی حالت زار دیکھ کر اسے چاروں طرف سے مصیبتوں میں مبتلا پا کر بھی ان کے دل دینے کے لئے نہیں پگھلتے۔ اور اس قدر دل سخت کر لیتے ہیں۔ کہ ایک پیسہ تک جیب سے نہیں نکلتا۔ اور جو کچھ دیتے ہیں۔ وہ بھی ایک گونہ جبر و اکراہ سے" ۔ (بیان القرآن صہ ۸۷۲)

اگر اس زمانہ کا جہاد انفاق مال ہے۔ اور اگر اس دور کی جنگیں تبلیغی جدوجہد ہے۔ تو یقیناً غیر احمدی قرآنی فتوٰے کے مطابق اپنے عمل سے اور مولوی محمد علی صاحب کے تجربہ سے منافق ثابت ہو چکے ہیں پھر کیا جن کو قرآن اور واقعات منافق ثابت کریں۔ ان کا جنازہ غیر مبایعین جائز سمجھتے ہیں؟

(۴)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔

"وما کان اللہ لیترکک حتی یمیز الخبیث من الطیب کہ خدا ایسا نہیں۔ کہ تجھ کو چھوڑ دے۔ جب تک کہ پاک اور پلید میں فرق نہ دکھلا دے۔" (حقیقۃ الوحی صہ ۷۶)

پھر اللہ تعالےٰ نے آپ پر وحی نازل کی۔ کہ ایک گروہ ایسا ہے۔ واذا قیل لھم اٰمنوا کما اٰمن الناس قالوا انؤمن کما اٰمن السفھاء الا انھم ھم السفھاء ولکن لا یعلمون واذا قیل لھم لا تفسدوا فی الارض قالوا انما نحن مصلحون قل جاءکم نور من اللہ فلا تکفروا ان کنتم مؤمنین

ترجمہ: "جب ان کو کہا جائے کہ ایمان لاؤ۔ جیسا کہ لوگ ایمان لائے۔ کہتے ہیں کیا ہم بے وقوفوں کی طرح ایمان لائیں۔ خبردار ہو کہ درحقیقت وہی لوگ بیوقوف ہیں مگر اپنی نادانی پر مطلع نہیں۔ اور جب ان کو کہا جائے کہ زمین پر فساد مت کرو کہتے ہیں کہ ہم اصلاح کرنے والے ہیں۔ کہ تمہارے پاس خدا کا نور آیا ہے۔ پس اگر مومن ہو تو انکار مت کرو"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۰)

اس قطعی اور یقینی وحی سے ثابت ہے۔ کہ کچھ ایسے لوگ ہیں۔ جو درحقیقت منافق ہیں۔ وہ احمدیوں اور غیر احمدیوں دونوں سے مصالحت رکھنا چاہتے ہیں۔ اور اسی مسلک کو دانائی اور زیرکی قرار دیتے ہیں۔ خدا کا کلام انہیں منافق قرار دیتا ہے۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جو شخص ظاہر کرتا ہے کہ میں نہ اُدھر کا ہوں اور نہ اِدھر کا ہوں۔ اصل میں وہ بھی ہمارا مکذب ہے۔ اور جو ہمارا مصدق نہیں اور کہتا ہے کہ میں ان کو اچھا جانتا ہوں وہ بھی مخالف ہے۔ ایسے لوگ اصل میں منافق طبع ہوتے ہیں" (البدر ۲۴ اپریل ۱۹۰۳ء)

اس سے بھی بڑھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مکذبین و مکفرین کے علاوہ جملہ منکرین کو زمرۂ منافقین میں قرار دے کر ان کے سامنے ایک فیصلہ کن راہ پیش فرمائی۔ حضور لکھتے ہیں:۔

"اگر دوسرے لوگوں میں تخم دیانت اور ایمان ہے۔ اور وہ منافق نہیں ہیں تو ان کو چاہیئے کہ ان مولویوں کے بارے میں ایک لمبا اشتہار ہر ایک مولوی کے نام کی تصریح سے شائع کر دیں کہ یہ سب کافر ہیں۔ کیونکہ انہوں نے ایک مسلمان کو کافر بنایا۔ تب میں ان کو مسلمان سمجھ لوں گا۔ بشرطیکہ ان میں نفاق کا شبہ نہ پایا جائے۔ اور خدا کے کھلے کھلے معجزات کے مکذب نہ ہوں۔ ورنہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار یعنی منافق دوزخ کے نیچے کے طبقے میں ڈالے جائیں گے"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۶۵)

آج اس اعلان اور فیصلہ کن معیار پر پینتیس ۳۵ برس ہونے کو آئے مگر آج تک ایک بھی غیر احمدی نہ نکلا جس نے اس معیار کے مطابق اپنا سچا مومن ہونا ثابت کیا ہو۔ غیر مبائع بھائیو! ذرا غور کرو۔ اگر خدا کی وحی سچ ہے۔ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام سچے ہیں۔ تو تم مکذبین اور مکفرین کے علاوہ دوسرے منکرین مسیح موعود علیہ السلام کو زمرۂ منافقین سے باہر کیسے ثابت کر سکتے ہو؟ تمہارا یہ طریق خدا کے کلام اور مسیح پاک علیہ السلام کے مسلک کی صریح خلاف ورزی بلکہ توہین ہے۔

(۵)

آج ہمارے سامنے ایک اصولی سوال ہے۔ اور وہ یہ کہ آیا درحقیقت منافق کا جنازہ جائز ہے؟ اس کا جواب نص قرآنی ولا تصل علی احد منھم مات ابدا میں آ چکا۔ کہ منافق کا جنازہ ناجائز ہے۔ مولوی محمد علی صاحب لکھتے ہیں "جب لا تصل کا حکم صریح آ گیا تب آپ رک گئے" (بیان القرآن ص ۸۶۸) گویا یہ طے شدہ امر ہے کہ منافق کا جنازہ ناجائز ہے۔ دوسرا پہلو سوال کا یہ ہے۔ کہ کلمہ گو مکفرین و مکذبین کا جنازہ تو غیر مبائع بھی ناجائز کہتے اور مانتے ہیں۔ آیا ان کے علاوہ دوسرے منکرین مسیح موعود ع کا جنازہ جائز ہے یا نہیں؟ تو ہمارا جواب یہ ہے کہ چونکہ خدا کے کلام اور مسیح موعود علیہ السلام نے ایسے لوگوں کو منافق قرار دیا ہے۔ لہٰذا ان کا جنازہ بھی ناجائز ہے۔ کتنا واضح اور اصولی فیصلہ ہے۔ مگر مولوی محمد علی صاحب انکار کر رہے ہیں حالانکہ وہ خود لکھ چکے ہیں:۔

"نفاق یا عدم نفاق کا سوال مامور کی زندگی سے تعلق رکھتا ہے۔ جتنے جو لوگ ایک مامور کو مانتے ہیں۔ اگر انہوں نے صدق دل سے مانا ہے۔ تو بھی اس کا اظہار مامور کی زندگی میں ہو جاتا ہے۔ اور اگر جھوٹ موٹ ہاں میں ہاں ملاتی ہے تو اس کے کذب کا اظہار بھی مامور کی زندگی میں ہو جاتا ہے"

(رسالہ حقیقت اختلاف ص ۱۹)

یعنی جھوٹ موٹ ہاں میں ہاں ملانے والے منافق ہوتے ہیں۔ اور ان کا پتہ مامور کی زندگی میں لگ جاتا ہے۔ اس لئے ضروری تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں ہی یہ سوال حل ہو جاتا۔ اور آخرکار ان کو مومنوں سے علیحدہ قرار دیا جاتا۔ سو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی واضح تحریرات میں اس امر کا فیصلہ فرما دیا۔ اور قرآنی شریعت کا کھلا فتویٰ ہے۔ کہ منافق کا جنازہ ناجائز ہے۔

اب جناب مولوی محمد علی صاحب فرمائیں کہ ان کے نزدیک منکرین مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں سے مکفرین کا جنازہ جائز ہے یا مکذبین کا۔ یا منافقین کا؟ اگر کسی کا بھی جائز نہیں تو وہ اس کا اعلان فرمائیں۔ نیز بتلائیں کہ کیا وہ جھوٹ موٹ ہاں میں ہاں ملانے والوں کو منافق سمجھتے ہیں یا نہیں؟ اگر مولوی صاحب اور ان کے ساتھی اس اصولی مسئلہ پر غور کریں تو زید وبکر کا سوال پیدا ہی نہیں ہوتا۔ اور بات روز روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے۔ اب دو ہی صورتیں ہیں۔ یا نعوذ باللہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جھوٹا کہو یا جملہ منکرین کا خواہ وہ مکذب ہوں یا مکفر ہوں یا منافق ہوں جنازہ ناجائز کہو۔ تیسری کوئی صورت نہیں۔

خاکسار:۔ ابوالعطا جالندھری

جماعت احمدیہ شاہدرہ کا جلسہ ۱۸ کی بجائے ۲۵ مئی کو ہو گا

قبل ازیں یہ اعلان شائع ہو چکا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ شاہدرہ کا جلسہ ۱۸ مئی کو ہو گا مگر بعض وجوہ سے جلسہ کی تاریخ بدل کر ۲۵ مئی کرنی پڑی ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ جلسہ کا پروگرام حسب ذیل ہے۔

خاکسار۔ محمد صدیق پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ

اجلاس اول از ۱/۲ ۷ بجے صبح تا ۱۲ بجے دوپہر

زیر صدارت چوہدری اسد اللہ خانصاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور

مضمون	نام مقرر
خلافت راشدہ	ابوالعطاء مولوی اللہ دتا صاحب جالندھری
سکھ دھرم اور اسلام	گیانی واحد حسین صاحب
اجرائے نبوت پر اعتراضات کے جواب اور لفظ خاتم النبیین کی تشریح	ملک عبد الرحمٰن صاحب گجراتی۔ بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی۔ ایڈووکیٹ لاہور

اجلاس دوم از ۱/۲ ۳ بجے تا ۱/۲ ۹ بجے رات

زیر صدارت جناب شیخ بشیر احمد صاحب بی۔ اے (آنرز) ایل ایل۔ بی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور

مضمون	نام مقرر
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں	جناب مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان
عروج احمدیت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں	شیخ عبد القادر صاحب سابق لالہ سوداگر مل
موجودہ جنگ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں	چوہدری اسد اللہ خان صاحب بی۔ اے بیرسٹرایٹ لاء و ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور
ہستی باری تعالیٰ ازروئے سائنس و علوم جدیدہ	خلیفہ صلاح الدین صاحب مہتمم نشر و اشاعت قادیان
سکھ کتب سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق پیشگوئیاں	گیانی واحد حسین صاحب
وفات مسیح ناصری	مولوی محمد احمد صاحب
صداقت حضرت مسیح موعودؑ پر اعتراضات کے جواب	ملک عبد الرحمن صاحب خادم

نتیجہ امتحان "فتح اسلام"

(گذشتہ سے پیوستہ)

نام	نمبر حاصل کردہ
عارف والا	
چوہدری فضل کریم صاحب	۴۰
عبدالرحیم صاحب	۱۹
امۃ اللطیف بیگم صاحبہ	۲۲
امۃ الحمید بیگم صاحبہ	۲۸
چراغ دین صاحب	۲۸
گوچھر والا ضلع ملتان	
اقبال احمد خانصاحب ایاز	۳۰
سیالکوٹ شہر	
محمد اقبال صاحب قائد	۳۵
اعجاز احمد صاحب	۳۷
منصور احمد صاحب	۲۵
کرم الٰہی صاحب جنرل سکریٹری	۲۸
نوشہرہ چھاؤنی	
مرزا غلام حیدر صاحب	۳۴
چوہدری غلام علی صاحب	۳۰
میاں عبداللطیف صاحب	۲۱
چوہدری غلام سرور صاحب	۳۳
راولپنڈی	
چوہدری ظہیر احمد صاحب	۲۵
عبدالرحمٰن خانصاحب	۳۱
قاضی عبدالغنی صاحب	۳۱
رحیم یار خاں	
غلام مصطفٰے صاحب پوسٹمین	۳۰
اہلیہ صاحبہ غلام مصطفٰے صاحب	۳۶
جبل پور	
صفیہ خانم صاحبہ	۱۸
بابو نواب الدین صاحب	۲۶
بھاگلپور	
خولہ صاحبہ بنت عبدالقادر صاحب	۳۱
دنیا پور ضلع ملتان	
مستری محمد اسمٰعیل صاحب	۲۸
صوفی احمد حسن صاحب	۲۸
شیخ محمد منیر صاحب	۲۲
چوہدری غلام قادر صاحب	۳۸
سکندر آباد (دکن)	
سیٹھ محمد عبداللہ الہ دین صاحب	۲۹
یوسف احمد الہ دین صاحب	۲۶
مسیح الدین صاحب	۲۲
فضل الرحمٰن صاحب	۴۰
ہاجرہ بیگم صاحبہ	۳۱
امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ	۲۵
حور بانو بائی صاحبہ	۳۱
سیٹھ فاضل بھائی الہ دین صاحب	۲۴
کھاریاں	
زمان علی صاحب	۴۰
ایک صاحب	۱۲
چک ۴۷ (رحیم یار خاں)	
فتح محمد صاحب	۲۲
مولوی محمد اسماعیل صاحب	۲۲
سید والا	
چوہدری محمد ابراہیم صاحب	۲۶
محمد یحییٰ صاحب	۲۲
محمد یوسف صاحب	۲۰
غلام اللہ صاحب	۲۸
ولی محمد صاحب	۱۷
رول ۱۸۳	۵
رول ۱۸۴	۸
بیگم پور کنڈھی	
ماسٹر علی محمد خان صاحب	۴۰
محمد یعقوب خان صاحب	۳۲
غلام محمد خان صاحب	۳۱
دہلی	
زکیہ بیگم نجمہ صاحبہ	۲۲
انور سلطان شمیمہ صاحبہ	۳۰
سلیمہ بیگم صاحبہ	۳۳
امۃ اللہ بیگم صاحبہ	۳۶
خلیل احمد صاحب	۳۱
عبدالمجید صاحب	۲۷
ایم حفیظ الرحمٰن صاحب	۲۰
کلکتہ	
حسن محمد خانصاحب	۴۱
انعام الٰہی صاحب	۲۰
رول ۳۰۳	۹
محمود احمد صاحب	۲۷
عبدالصمد صاحب	۲۶
محمد بدیع الزمان صاحب	۲۳
منشی شمس الدین صاحب	۲۹
سید ہمایوں جاہ صاحب	۴۰
بابو محمد رفیق صاحب	۳۳
ناصر احمد صاحب	۱۸
شملہ	
چوہدری محمد نواز صاحب	۴۱
رحمت اللہ صاحب	۳۷
شیخ خادم حسین صاحب	۴۵
ملک سعید احمد صاحب	۳۷
اہلیہ صاحبہ ملک سعید احمد صاحب	۲۲
میاں صلاح الدین صاحب	۴۳
میاں عبدالسلام صاحب	۴۰
چوہدری محمد اسرائیل احمد صاحب	۴۰
نسیم صغریٰ صاحبہ	۱۷
چوہدری عبداللہ خان صاحب	۳۹
محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری	۳۲
سید محمد انور صاحب	۱۷
رول ۲۱۰	۱۲
کانپور	
عبدالقادر صاحب	۴۲
رول نمبر ۵۶۹	۹
عبدالسلام صاحب	۱۷
رول نمبر ۵۷۱	۰
رول نمبر ۵۷۲	۰
پورینی (بھاگلپور)	
رول نمبر ۱۶۱	۱۱
رول نمبر ۱۶۲	۹
محمد ابراہیم صاحب	۳۹
خالد بن ظریف صاحب	۴۲
فاطمہ جمیلہ صاحبہ	۲۶
ناصرہ صاحبہ	۱۷
حمیرہ صاحبہ	۱۷
کرور (ترچناپلی)	
ایس۔ایم حسن صاحب آئی۔سی۔ایس	۴۰
زینب حسن صاحبہ	۳۹
شاہجہان پور	
نور دین صاحب	۱۷
لائل پور	
عبدالباسط صاحب	۲۸
سیوہ ضلع کرنال	
ایک صاحب	۷
حلقہ سلطانپورہ (لاہور)	
چوہدری غلام رسول صاحب	۴۲
" بشیر احمد صاحب	۴۳
غضنفر علی شاہ صاحب	۳۳
سید نذر علی شاہ صاحب	۳۷
مسٹر عطا محمد صاحب	۳۸
محمد اسحاق صاحب	۴۴
چوہدری محمود احمد صاحب	۴۵
خورشید احمد صاحب	۳۶
زکیہ بیگم صاحبہ	۲۹
امنہ بیگم صاحبہ	۳۷
رول نمبر ۴۷	۵
عبدالقیوم صاحب	۴۴
صوفی خدا بخش صاحب عبد	۴۵
مولوی برکات احمد صاحب	۴۵
چودھری عبدالحفیظ صاحب	۳۸
میاں مجید احمد صاحب	۴۵
حلقہ سول لائن لاہور	
میر مشتاق احمد صاحب	۳۶
مرزا رحمت اللہ صاحب	۳۲
میاں غلام محمد صاحب ثالث	۳۹
دہلی دروازہ لاہور	
محمد سلیم صاحب عارف	۴۲
میاں محمد صادق صاحب	۴۰
میاں عبدالمنان صاحب	۲۱
شیخ عبدالحمید صاحب	۳۵
ملک احمد حسن صاحب	۳۶
مولوی محمد سعید صاحب	۳۸
ڈاکٹر احمد علی صاحب	۳۱
سراج بیگم صاحبہ	۳۸
سکینہ اختر صاحبہ	۴۴
فہمیدہ بیگم صاحبہ	۴۴
صالحہ بیگم صاحبہ	۳۶
رضیہ سلطانہ صاحبہ	۳۴
حلقہ چابک سواراں (لاہور)	
امۃ الرشید صاحبہ	۴۶
محمد سلیم صاحب	۲۹
عطاء المنان صاحب	۱۸
فیروز محی الدین صاحب	۳۲
محمد لطیف صاحب	۳۴
احسان اللہ صاحب	۲۶
داؤد احمد صاحب بٹ	۲۲
محمود احمد صاحب	۲۱
ناظر احمد صاحب عالم (غیر احمدی)	۲۶
تیمور احمد صاحب	۴۲
رفیق احمد صاحب	۴۱
چوہدری غلام احمد صاحب ایم۔اے	۳۹
عبدالرحمٰن صاحب	۴۲
اسلامیہ پارک لاہور	
چوہدری عبدالجلیل خانصاحب	۴۲
" محمد اکرم صاحب	۲۶
" محمد عبداللہ صاحب	۳۹
سعید احمد صاحب	۴۱
ملک مسعود احمد صاحب	۳۳
چوہدری عبداللطیف صاحب	۴۳
مسٹر ممتاز احمد صاحب	۳۸
حلقہ محمد نگر لاہور	
ڈاکٹر غلام مصطفٰے صاحب	۴۰
احمدیہ ہوسٹل لاہور	
سید محمود احمد صاحب	۳۰
امرتسر	
بابو نذیر احمد صاحب	۴۳
چوہدری محمد اسحاق صاحب	۴۰
عبدالرؤف خانصاحب	۳۰
اقبال احمد خانصاحب	۴۰
مرزا عبدالرحیم صاحب	۲۶
قاضی محمد نذیر صاحب	۴۰
رول نمبر ۴۳۸	۲
حافظ بشیر احمد صاحب	۴۲
امیر دین خانصاحب	۲۱
مستری منور احمد صاحب	۱۷
قاضی اصغر محمود صاحب	۴۵
خورشیدہ ثروت صاحبہ	۴۳
عزیزہ ثروت صاحبہ	۳۶
محمد منظور احمد صاحب	۳۱
محمد سلیمان صاحب	۴۰
جمشید پور	
عبدالقدیر صاحب	۲۵
بشیر احمد صاحب چغتائی	۳۱
عبدالمجید صاحب	۱۸
عبدالسمیع صاحب	۲۲
عبدالقیوم صاحب	۱۷
سید ہمام الدین صاحب	۲۱
سید حمید الدین صاحب	۲۷
سید ظہیر الحق صاحب	۱۷
سید ظفیر احمد صاحب	۳۷

احمدی جماعتوں کے جلسوں کی رپورٹیں

بعض احباب کو شکایت ہے۔ کہ جلسوں کی رپورٹیں مفصل شائع نہیں ہوتیں مگر مرکز کو شکایت ہے۔ کہ رپورٹیں غیر ضروری طور پر لمبی اور اکثر اس قدر دیر سے آتی ہیں۔ کہ نہ الفضل کا حجم تمام رپورٹ شائع کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ نہ روزانہ اخبار کی شہرت پرانی خبروں کی اشاعت کی مقتضی ہوتی ہے۔ اس لئے دوست جلسوں مناظروں کی رپورٹیں مختصر جامع اور جلدی بھیجا کریں۔ مناسب تو یہ ہے۔ کہ "الفضل" کو پریس تار کے ذریعے جس پر چھ آنے (۶/) خرچ آتے ہیں پہلے خبر دے دیں۔ اور رپورٹ نظارت دعوۃ و تبلیغ کو بذریعہ ڈاک بھیجدیں۔

ناظم نشر و اشاعت

وصایا (حسب ذیل)

وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں تا اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کرے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۵۸۴۶ :- منکہ قریشی فضل حق ولد میاں کمال دین صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت ۱۹ صفر ۱۳۵۹ھ ساکن سیکھواں ڈاکخانہ ڈیری والہ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میں اسوقت مبلغ سات روپے ماہوار پر ملازم ہوں اور اس کے علاوہ اور کوئی میری آمد نہیں ہے۔ لہذا میں اپنی تنخواہ سات روپے ماہوار کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز جسقدر میری آمد ماہوار میں ترقی ہوتی گئی۔ اسی قدر حصہ وصیت میں اضافہ کرتا رہونگا۔ اور میرے مرنے کے بعد جسقدر میری جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ پر میری وصیت حاوی ہوگی۔ اور میرے ورثاء سے انجمن وصول کر سکتی ہے۔ چندہ شرط اول وصیت کے منظور ہونے پر ادا کرونگا۔ یا جسوقت انجمن مطالبہ کریگی اس وقت ادا کرونگا۔ العبد :- فضل حق نائب مدرس سکنہ کنڈ دو ضلع میرپور کشمیر حال سیکھواں۔ گواہ شد :- مہر عبد اللہ سکرٹری جماعت احمدیہ سیکھواں۔ گواہ شد :- منشی رحمت اللہ اول مدرس سیکھواں۔

نمبر ۵۸۹۶ :- منکہ عبد العزیز ولد میاں غلام دین صاحب قوم ارائیں پیشہ زمینداری عمر ۵۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۷۶ گوگھووال ڈاکخانہ خاص ۲۴۵ گ ب ضلع لائل پور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت جسقدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ۲- اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بعد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ ۳- میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے پندرہ کلہ زرعی اراضی قسم نہری بتفصیل رقبہ واقعہ چک ۲۷۶ گوگھووال ضلع لائل پور۔ اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ العبد :- عبد العزیز موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد :- محمد ابراہیم ولد میاں عبد العزیز موصی۔ گواہ شد :- نبیض احمد انسپکٹر بیت المال۔

نمبر ۵۸۷۲ :- منکہ حافظ فضل الدین ولد مستری قطب الدین صاحب مرحوم قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت ایک مکان پختہ واقعہ محلہ مسجد فضل قیمتی اندازاً نو صد روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میری ماہوار آمد اسوقت مبلغ چھیالیس روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ میری وفات کے وقت جسقدر میرا ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد :- حافظ فضل دین۔ گواہ شد :- احمد جان عفی عنہ۔ گواہ شد :- محمد عبد اللہ بقلم خود پسر مستری علیم اللہ قادیان

نمبر ۵۸۷۳ :- منکہ محمد عبد الصمد ولد مستری علیم اللہ صاحب قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان دار الرحمت بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد مبلغ چھیالیس روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ نیز میری وفات پر اگر کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد :- محمد عبد اللہ بقلم خود گواہ شد :- فضل الدین حافظ گواہ شد :- احمد جان

نمبر ۵۸۷۴ :- منکہ خدیجہ بیگم زوجہ مولوی جلال الدین صاحب امینی قوم شیخ عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن بنگہ ضلع جالندھر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میری جائیداد میرا مہر ہے۔ جو کہ یکصد روپیہ ہے۔ اور میرے خاوند کے ذمہ واجب الاداء ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز اگر میری وفات پر اس کے علاوہ میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ الامۃ :- خدیجہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد :- جلال الدین امینی خاوند موصیہ۔ گواہ شد :- شریف احمد مولوی فاضل مدرس مدرسہ احمدیہ

نمبر ۵۸۶۶ :- منکہ کرم بی بی زوجہ محمد بخش قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ مہر ۳۲ روپے۔ زیور طلائی نقرئی ۷ تولے قیمتی آٹھ روپے۔ بالیاں طلائی سوا تولہ قیمتی ۳۲ روپے۔ نقد ۲۰ روپے موجود ہیں۔ اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میری وفات کے وقت جسقدر جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ نیز میری ماہوار آمد مقرر نہیں ہے جسقدر بھی آمد ہوا کریگی۔ اس کے دسویں حصہ کی بھی وصیت کرتی ہوں۔ الامۃ :- کرم بی بی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد :- رمضان علی مکان دفتر پرائیویٹ سکرٹری گواہ شد :- نشان انگوٹھا محمد بخش خاوند موصیہ

نمبر ۵۸۷۰ :- منکہ مہتاب بی بی زوجہ محمد بخش قوم ڈھلوں جٹ عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۳ ساکن لاہور ڈاکخانہ خاص ضلع لاہور پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اسوقت صرف چار سو روپیہ نقد ہے۔ اسکے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں نیز میری وفات پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ :- نشان انگوٹھا مہتاب بی بی۔ گواہ شد :- مولا بخش اکبری منڈی لاہور۔ گواہ شد :- حکیم [illegible]

نمبر ۵۸۶۴ :- منکہ فردوس بی بی والدہ خلیل الرحمٰن صاحب قوم چھبیر راجپوت پیشہ زمینداری عمر تقریباً ۱۰۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۷ء ساکن قادیان دار الرحمت بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے جائیداد منقولہ یعنی از قسم زیور آٹھ چوڑیاں تیس پچاس روپے گوکھرو طلائی پچاس روپے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں جائیداد بالا کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر ۱/۱۰ حصہ کی وصیت نافذ ہوگی۔ الامۃ :- فردوس بی بی والدہ خلیل الرحمٰن مہاجر مرحوم سنہ ۱۹۴۷ گواہ شد :- فضل حق برادر زادہ موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد :- ماسٹر خلیل الرحمٰن بقلم خود پسر موصیہ

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۱۵ مئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جرمن ہوائی جہازوں کا ایک قافلہ عراق پہونچ گیا ہے۔ ان میں جو لوگ آئے ہیں۔ ان میں جرمنی کے پروپیگنڈا اور ایجی ٹیشن کرنے کے ماہر بھی ہیں۔ یہ جہاز شام کے ہوائی اڈوں کو استعمال میں لا رہے ہیں۔ اطالی افواج کو بھی شمالی اڈوں پر بمباری کے احکام موصول ہوچکے ہیں۔ وزیر اعظم نے دارالعوام میں بیان کیا کہ وشی گورنمنٹ کے بارے میں مناسب کارروائی کی جارہی ہے

لنڈن ۱۵ مئی۔ روس کا ایک فوجی مشن ایران پہونچ گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ ایران کے بارہ ہوائی اڈوں کے استعمال کے حق کا مطالبہ کرے گا۔ اور اس کے بعد افغانستان میں بھی ایسے ہی مطالبات کے سلسلہ میں جائے گا۔ بعض روسی ریلوے لائنیں فوجی آمدورفت کے لئے مخصوص کردی گئی ہیں۔

لنڈن ۱۵ مئی۔ جرمن گورنمنٹ نے برطانیہ کے جنگی قیدیوں کو سیگرٹ دینا بند کر دئیے ہیں۔ اس کے جواب میں برطانی گورنمنٹ بھی جرمن قیدیوں سے یہی سلوک کرے گی۔

دہلی ۱۵ مئی۔ حکومت ہند نے عراق اور ایران سے مال منگوانے پر بعض پابندیاں لگا دی ہیں۔ اس سلسلہ میں سرٹیفکیٹ جاری کئے جائیں گے۔

لاہور ۱۶ مئی۔ آج یہاں درجہ حرارت ۱۰۲ تھا۔ جو نارمل سے دو درجہ کم ہے۔

قاہرہ ۱۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ جو جرمن جہاز سیریا کے ہوائی اڈوں میں اترے۔ ان میں زیادہ تر بمبار ہیں۔ ممکن ہے ان میں بعض فوج بردار بھی ہوں۔ امریکن صدر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ فرانس کے متعلق اس وقت تک امریکن پالیسی ان شرائط کے پیش نظر تھی۔ جو اس نے عارضی صلح کے لئے منظور کی تھیں۔ اور اس نے یقین دلایا تھا۔ کہ وہ جرمنی کے ساتھ تعلقات قائم کرتے ہیں۔ اس سے آگے نہیں جائے گا۔ مگر نئے سمجھوتہ کا یہ مطلب ہے۔ کہ وہ جرمنی کے ساتھ باقاعدہ مل گیا ہے

لنڈن ۱۶ مئی۔ برطانی طیاروں نے کل برلین پر حملہ کیا۔ ہمبرگ اور ولہم شیون پر بھی بم برسائے گئے۔ آج صبح فرانسیسی کنارے پر بھی حملے کئے گئے۔ جرمن ریڈیو نے ان حملوں کو تسلیم کر لیا ہے۔ دشمن نے برطانیہ پر کوئی بڑا حملہ نہیں کیا۔ سمندری علاقہ پر کچھ بم گرائے گئے۔ مگر کوئی زیادہ نقصان نہیں ہوا۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ اطالوی ہوائی جہازوں کے ایک چھوٹے سے دستے نے کل صبح سائپرس پر حملہ کیا۔ مگر اس سے بہت تھوڑا نقصان ہوا معلوم ہوا ہے۔ کہ دشمن کے ہوائی جہازوں نے کریٹ پر بھی کافی سرگرمی دکھائی۔ اور دو شہروں پر سخت بمباری کی۔

واشنگٹن ۱۶ مئی۔ امریکہ کا سب سے بڑا جہاز واشنگٹن نامی ۳۳ ہزار ٹن کا ہے۔ اسے وقت مقررہ سے چھ ماہ قبل امریکہ کے بیڑے میں شامل کر دیا گیا ہے

شملہ ۱۶ مئی۔ آنریبل چوہدری سر محمد ظفراللہ خانصاحب آج شملہ سے کلکتہ روانہ ہوگئے۔ جہاں آپ چند دن قیام فرمائیں گے۔

قاہرہ ۱۶ مئی۔ انگریزی فوجوں نے سولم پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ کامیابی انہیں کل حاصل ہوئی۔ سولم کے ساتھ دو اور دروں پر بھی انہوں نے قبضہ کر لیا ہے دشمن کو بہت بھاری نقصان پہنچا۔ اور ان میں سے کئی کو گرفتار کر لیا گیا۔ امبالاگی کے گرد ہماری فوجوں نے جو گھیرا ڈالا تھا وہ بھی روز بروز تنگ ہوتا جارہا ہے اور ہر روز کسی نہ کسی اطالوی چوکی پر برطانوی فوجوں کا قبضہ ہو جاتا ہے۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ برطانوی فوج کے کچھ اور دستے عراق اور فلسطین میں پہونچ گئے ہیں۔ عراق میں جرمن بمباروں کے پہونچنے پر لنڈن میں کسی قسم کی گھبراہٹ نہیں پائی جاتی۔ بلکہ سرکاری حلقوں میں کہا جاتا ہے۔ کہ عراق میں حالات ایسے ہیں۔ کہ ان کی روک تھام کی جاسکتی ہے اور ضرور کی جائے گی۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ لنکا میں جنگی قیدیوں کے لئے ایک کیمپ کھول دیا گیا ہے۔ جس میں اس وقت ۹۱ اطالوی قیدی ہیں گذشتہ دنوں ہندوستان کے سمندر میں دشمن کا ایک کروزر ڈبو دیا گیا تھا۔ یہ اطالوی اس کروزر میں سے گرفتار کئے گئے تھے۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ ڈیوک آف ہملٹن نے ایک بار پھر ہرہیس سے ملاقات کی اس کے بعد وہ اپنے ہیڈ کوارٹر کو واپس چلے گئے۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ امریکہ کے وزیر جنگ نے پھر کہا ہے۔ کہ برطانیہ کو جو سامان بھیجا جائے۔ اس کی حفاظت کے لئے جنگی جہاز ساتھ ہونے چاہئیں۔

کراچی ۱۶ مئی کچھ ہندوستانی کنبوں کو جو عراق میں تھے۔ حبانیہ سے نکال کر کراچی پہونچا دیا گیا ہے۔ ان کی تعداد دوسو کے قریب ہے۔ اب ان سب کو گھروں میں بھجوانے کا انتظام کیا جارہا ہے

حیدرآباد دکن ۱۶ مئی۔ حضور نظام کی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ ریاست کا کوئی آدمی حکومت کی اجازت کے بغیر المونیم بیچ نہیں سکتا۔

نئی دہلی ۱۶ مئی۔ خالصہ ڈیفنس انڈیا لیگ نے ان سکھ سپاہیوں کو جو اس وقت لام پر گئے ہوئے ہیں ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں کہا ہے۔ کہ جب تک دشمن پر انہیں پورا غلبہ حاصل نہیں ہو جاتا۔ اس وقت تک انہیں پوری طاقت سے برطانیہ کی مدد کرنی چاہئیے۔ ہمیں امید ہے کہ سکھ اپنی شہرت کو قائم رکھیں گے اور آزادی اور فتح کے حصول کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانیاں کریں گے۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ یونان کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے۔ کہ یونانی فوجوں کے چند دستے مڈل ایسٹ میں کسی مقام پر پہونچ گئے ہیں۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ استنبول سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ جرمنی بار بار ترکی کو یقین دلا رہا ہے۔ کہ اس پر حملہ نہیں کیا جائے گا۔ مگر اس کے ساتھ ہی وہ بعض اقتصادی مراعات کا بھی طالب ہے۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ جرمن جہازوں کے فرانس کی رضامندی سے عراق پہونچ جانے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جرمن بہت جلد عراق پر قبضہ کرنا چاہتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ترکی چاروں طرف سے گھر جائے گا۔ اور مڈل ایسٹ کے اسلامی ممالک کے لئے سخت خطرہ پیدا ہو جائے گا۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ عراق میں کمک پہنچانے کے لئے برطانیہ سائپرس کے ہوائی اڈوں سے کام لے گا۔ جو شام سے صرف ستر میل دور ہیں۔ ان اڈوں سے شام کے فرانسیسی ہوائی اڈوں پر آسانی سے حملے کئے جاسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ فلسطین میں بھی جنرل ولسن ایسے تجربہ کار افسر کے زیر کمان بہت بڑی انگریزی فوج ہے جس سے بروقت کام لیا جاسکتا ہے۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ یونائیٹڈ سٹیٹس کی گورنمنٹ نے وشی گورنمنٹ سے صاف طور پر کہہ دیا ہے۔ کہ وہ فیصلہ کرے۔ کہ وہ امریکہ اور جرمنی میں سے کس کو دوست بنانا چاہتی ہے۔ اس خبر سے بڑی دلچسپی ظاہر کی جارہی ہے۔ ایک اخبار لکھتا ہے۔ کہ فرانس کو یہ بات بھولنی نہیں چاہئیے کہ اسے گیہوں صرف امریکہ سے مل سکتا ہے۔ اس کے علاوہ سمندر کے تجارتی راستوں پر برطانیہ کا راج ہے۔

لنڈن ۱۶ مئی۔ کل شام پر آزاد فرانسیسیوں کی طرف سے بعض اشتہار پھینکے گئے۔ جن میں فرانسیسیوں سے اپیل کی گئی۔ کہ وہ اپنے کندھوں سے وشی گورنمنٹ کا جوا اتار کر پھینک دیں۔ آزاد فرانسیسی وشی گورنمنٹ کی اس حرکت کو جو اس نے شام کے ہوائی اڈے جرمنوں کو استعمال کرنے کی اجازت دے کر کی ہے۔ ملک سے سخت غداری کے مترادف قرار دے رہے ہیں:

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی